## سوال

ن پڑھنے کا حکم 87

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قبرستان میں قرآن پڑھنے کا حکم؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

ں قرآن مجید پڑھنے کا سنت سے کوئی ثبوت نہیں ہے مثلاً سیدہ عائشہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ میں قبرستان والوں کیلئے کیا کہوں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم کہا کرو :

ن ویرحم اللہ المستقدمین منا والمستأخرین وانا ان شاء اللہ بکم للاحقون . )) ( صحیح مسلم کتاب الجنائز باب مایقال عند دخول المقابر)

لہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس موقع پر صرف سلام اور دعا ہی سکھائی ہے ۔ قرآن مجید کا کوئی حصہ پڑھنے کی تعلیم نہیں دی ۔ اگر وہاں قرآن پڑھنا جائز ہوتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کبھی نہ چھپاتے اور اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام کو کچھ بتایا ہوتا تو ہم تک بھی ضرور پہنچ جاتا مگر یہ کسی صحیح سند سے ثابت

اسکی مزید تاکید رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان سے ہوتی ہے کہ :

وا بیوتکم مقابر فإن الشیطان یفر من البیت الذی یقرأ فیہ سورة البقرة ))

ملی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اپنے گھروں کو قبریں نہ بناؤں پس بیشک شیطان اس کے گھر سے بھاگتا ہے جس پر سورہ بقرہ پڑھی جاتی ہے (صحیح مسلم, کتاب صلوة المسافرین باب استحباب صلاة النافلة فی بیتہ وجوازہا فی المسجد)

اس سے معلوم ہوا کہ قبرستان سورہ بقرہ پڑھنے کی جگہ نہیں ہے ۔ یہ حدیث اس طرح ہے جس طرح دوسری حدیث میں فرمایا :

( صلوا فی بیوتکم ولا تتخذوہا قبورا ) )

'' اپنے گھروں میں نماز پڑھو اور انہیں قبریں نہ بناؤ'' (صحیح مسلم ، کتاب صلاة المسافرین وقصرھا باب استحباب صلاة النافلة فی بیتہ وجوازھا فی المسجد)

ں ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## آپ کے مسائل اور ان کا حل

1

## محدث فتویٰ